سوال

کیا قیامت کے دن لوگوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارا جائے گا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگ یہ کہتے ہیں کہ حدیث میں آتا ہے کہ کل کو قیامت کے دن لوگ اپنی ماؤں کے نام سے پکارے جائیں گے۔ کیا یہ بات درست ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

سے پکار (باب ما یدعی الناس بآبائھم)

اور پھر اس باب کے تحت سیدنا ابن عمر کی یہ حدیث لائے ہیں۔

اء یوم القیامۃ، یقال لہ : ہذہ غدرۃ فلان بن فلان".

امام بخاری نے فلاں بن فلاں کے الفاظ سے استدلال کیا ہے کہ باپ کے نام سے پکارا جائے گا ورنہ یہ فلان بن فلانۃ ہوتا۔

دنا ابو درداء فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا :

م القیامۃ بأسمائکم وأسماء آبائکم فأحسنوا أسماءکم" (ابو داود :)

تمھیں قیامت کے دن تمہارے اور تمہارے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا، لہذا تم اپنے نام اچھے اچھے رکھا کرو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ